سوال

(355) عورت کےلیےحج وعمرہ میں سر منڈوانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیےحج وعمرہ میں اپنا سر منڈوانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت حج وعمرہ میں اپنے سر کے بالوں کے اطراف سے انگلی کے پورے کے برابر بال کاٹے گی اور اس کے لیے سارے بال مونڈ کر حلق کروانا جائز نہیں ہے ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ نے مغنی میں کہا: عورت کے لیے بال کاٹنا مشروع ہے نہ کہ حلق کروانا اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔

ابن المنذر نے کہا: اہل علم نے اس پر اجماع کیا ہے کیونکہ ان کے حق میں حلق کروانا مثلہ ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لَیْسَ عَلَی النِّسَاءِ حَلْقٌ, إِنَّمَا عَلَی النِّسَاءِ التَّقْصِیرُ" [1]

"عورتوں پر حلق کروانا نہیں ہے بلکہ ان پر تو صرف بال چھوٹے کروانا مشروع ہے۔" (اس روایت کو ابوداؤد نے بیان کیا ہے)

اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

"عن علی رضی اللہ عنہ أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی أن تحلق المرأۃ رأسہ" [2]

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنا سر مونڈنے سے منع فرمایا ہے۔

اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کہا کرتے تھے ہر ایک پینڈھی سے ایک پورے کے برابر بال کم کرے گی۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ اسحاق رحمۃ اللہ علیہ اور ابو ثور رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔

ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں نے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے سنا ان سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنے سارے سر کے بال کاٹتی ہے فرمانے لگے ہاں وہ اپنے بالوں کو سر کے آگے جمع کرے پھر اپنے بالوں کے کنارے سے ایک پورے کے برابر کاٹ دے۔

اامام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے المجموع" میں کہا علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ عورت کو سر مونڈنے کا حکم نہ دیا جائے بلکہ ان کا کام اپنے سر کے بال کم کروانا ہے کیونکہ حلق ان کے حق میں مثلہ ہے (الفوزان)

---

[1]۔ صحیح سنن الدارمی (89/2)

[2]۔ضعیف سنن ابی داؤد رقم الحدیث (914)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 312

محدث فتویٰ